



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای۔میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001  
فون: 0502 2266 91 22 ٹیکس: 22660358 91 22

20 اگست، 2020

## مونٹری پالیسی میٹنگ 4 اگست سے 6 اگست کی مختصر روداد (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے سیکشن 45ZB کے تحت)

مونٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی چوبیسویں میٹنگ جس کی تشکیل ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے سیکشن 45ZB کے تحت کی گئی تھی 4 اگست سے 6 اگست 2020 کو منعقد ہوئی

2- میٹنگ میں سبھی ممبران نے شرکت کی تھی۔ ڈاکٹر چیتن گھاٹے، پروفیسر انڈین انسٹیٹیوٹ آف ایکنامکس، ڈاکٹر پامی دو، سابق ڈائریکٹر دہلی اسکول آف اکنامکس، ڈاکٹر رویندر راج ڈھولکلیا سابق پروفیسر انڈین انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ احمد آباد، ڈاکٹر مرمدل کے ساگرا ایگزیکٹو ڈائریکٹر (وہ افسر جنہیں ریزرو بینک نے مرکزی بورڈ کے ذریعہ سیکشن 45 زیڈ بی (2) سی ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے تحت نامزد کیا) ڈاکٹر مشیل دیب براتا پاتاڑا ڈپٹی گورنر انچارج آف مونٹری پالیسی اور میٹنگ کی صدارت مسٹر شکتی کانت داس گونرنے کی تھی۔ ڈاکٹر چیتن گھاٹے، ڈاکٹر پامی دو اور رویندر راج ڈھولکلیا نے میٹنگ میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ شرکت کی تھی۔

3- ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے سیکشن 45 زیڈ ایل کے مطابق ریزرو بینک مونٹری کمیٹی کی ہر میٹنگ کے چودھویں دن کے بعد کارروائی کی روداد جس میں حسب ذیل نکات خاص طور پر شامل ہوں گے، شائع کی جائے گی:

(الف) مونٹری پالیسی کمیٹی کی میٹنگ میں جو تجویز اختیار کی گئی

(ب) مونٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ایک ممبران کا ووٹ، ممبر سے منسوب، مذکورہ میٹنگ میں اختیار کی جانے والی تجویز اور

(ج) سیکشن 45 زیڈ آئی کے ضمنی سیکشن (11) کے تحت مونٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ایک ممبر کا بیان جو کہ بطور تجویز مذکورہ میٹنگ میں

اختیار کیا گیا

4- ایم پی سی نے ریزرو بینک کے ذریعہ کئے گئے صارفین اعتماد سے متعلق سروے، گھریلو اشیا، ممکنہ افراط زر، کارپوریٹ زمرہ کی کارکردگی، کارپوریٹ کی صورتحال، صنعتوں کا آؤٹ لک، خدمات اور ڈھانچہ جاتی زمرہ اور کاروباری قیاس آرائی کے تعلق سے جائزہ لیا۔ ایم پی سی نے یہ بھی جائزہ لیا کہ عملہ کی تفصیلی میکر و اکنامک قیاس آرائی اور مختلف خطرات کا آؤٹ لک منظر نامہ کیا ہوگا۔

مونٹری پالیسی پر دباؤ کے تعلق سے تفصیلی مباحثہ کے بعد، ایم پی سی کے ذریعہ اختیار کردہ تجاویز درج ذیل ہیں۔

قرارداد

5- میکر و اکنامک حالات کے موجودہ تجزیہ کی بنیاد پر مونٹری پالیسی کمیٹی ایم پی سی کی میٹنگ آج (6 اگست، 2020) کو ہوئی جس میں



فیصلہ کیا گیا کہ:

☆ پالیسی کی ریپوشرچ لکویڈٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت بلا تبدیل 0.4 فیصد رہے گی۔  
نتیجہ میں ریورس ریپوریٹ ایل اے ایف کے تحت بلا تبدیل 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹیٹنگ سہولت (ایم ایس ایف) شرح اور بینک کی شرح 4.25 فیصد رہے گی۔

☆ ایم پی سی نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ موافق طریقوں کو اس وقت تک جاری رکھا جائے گا جب تک اس کی گروتھ کو بڑھانے اور کووڈ-19 کے اشتراک سے معیشت کو بچانے کی ضرورت ہوگی۔ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ ہدف کے حصول کی سمت آگے بڑھا جائے۔  
یہ تبادلہ خیال درمیانی مدت ہدف برائے صارف قیمت انڈیکس (سی پی آئی) کی افراط زر بینڈ 2-1+ کے مطابق 4 فیصد رہے گی جبکہ پیداوار کی معاونت کی ضرورت ہو جو خیال تبادلہ خیال کے ذریعہ طے پایا وہ حسب ذیل ہے:

اندازہ

عالمی معیشت

6۔ ایم پی سی کی مئی 2020 میں میٹنگ کے بعد عالمی معیشت ابھی کمزور ہے اور مختلف جغرافیائی علاقوں میں اس کی بازیافت کی گئی۔  
کووڈ-19 لاک ڈاؤن کی پابندی کے کچھ ممالک میں مرحلہ وار اٹھائے جانے سے مئی تا جولائی میں فریکوئنسی میں بہتری کے اشارے ملے،  
کووڈ-19 کے تازہ انفیکشن نے اہم معیشتوں میں دوسرے مرحلہ کے انفیکشن کے بڑھنے کے ساتھ ابتدائی بہتری کے اشارات کو کمزور کر دیا۔  
کیو 2: 2020 میں کیو 1 کے مقابلے معاشی سرگرمیوں کو زیادہ نقصان پہنچایا اور نزدیکی ٹرم آؤٹ لک کافی سست پڑ گیا۔ ناہموار  
تذبذب بھری ریکوری سال کے دوسرے آخری حصے میں پیچھے چلی گئی۔ خطرات کے ساتھ وہ پیچھے کی جانب سرکنے لگی۔ ترقی یافتہ معیشتوں  
(اے ای) کے درمیان یو ایس اور یورپی علاقے میں آؤٹ پٹ (پیداوار) بڑے خسارہ کی جانب کیو 2: 2020 اس سے قبل کی سہ ماہی  
میں چلی گئی۔ معیشت کے ابھرتے بازاروں (ای ایم ای) میں اندیشہ ہے کہ معیشت اور سکڑے گی اور کیو 2 میں اسی کا عکس اونچے فریکوئنسی  
اشارات میں دکھائی دے گا۔

7۔ عالمی معاشی بازاروں کا صحت مندی کی طرف لوٹنا مارچ آخر 2020 میں وقفہ وقفہ سے کیو 2 میں پورٹ فولیو کے ای ایم ای کیو 2 میں  
بڑے الٹ پھیر کے بعد بھی نزدیکی اشتراک وقفہ میں پسند کی گئی تھیں۔ یو ایس ڈالر کی کمزوری، خام تیل کی قیمتوں کی وجہ سے سپلائی میں تیل  
پیدا کرنے والی کمپنیوں کے ذریعہ تخفیف (اوپک پلس) اور مئی ماہ سے رفتہ رفتہ لاک ڈاؤن پابندیوں میں کمی کی وجہ سے مانگ میں اضافہ  
کی امید بڑھی۔ سونے کی قیمتوں میں زیادہ تر اضافہ اگست 5 کو ہوا اور اس کے بعد بھی اس کی مانگ برقرار رہی۔ اے ای میں اگرچہ بے  
ضرر فیول قیمتوں اور نرم تخمینہ مانگ نے افراط زر کو سنبھالے رکھا۔ بہت سی ای ایم ای میں اگرچہ لاگت کا دباؤ سپلائی کی دقتوں کی وجہ سے  
بڑھا اور مانگ صارف کی صحت میں جون 2020 میں بڑھی دکھائی دی۔ عالمی غذائی اجناس کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا۔

گھریلو معیشت

8۔ گھریلو معاشی سرگرمیوں نے اپریل۔ مئی کی مندی پر قابو پانے کی کوشش کی اس لئے کہ جون میں ملک کے کچھ حصوں میں معیشت  
کھول دی گئی تھی اگرچہ بعد میں تازہ انفیکشن نے بہت سے شہروں اور ریاستوں میں لاک ڈاؤن کی بندش عائد کرنے پر مجبور کر دیا۔ اس کی  
وجہ سے اونچی فریکوئنسی نے سطح کے کم ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا۔

9۔ زرعی زمرہ بطور روشن نشان تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اچھی مقامی صورتحال اور جنوبی مغربی مانسون سے عارضی بہتری کی امید ہے۔  
مجموعی بارش 5 اگست 2020 کے مجموعی تخمینہ مدت (ایل پی اے) سے ایک فیصد کم رہی ہے۔ تیزی سے بڑھتی حوصلہ افزائی کے درمیان  
خریف فصل میں مجموعی کھپت کی بوائی 31 جولائی تک 5.9 فیصد زیادہ تھی جو کہ 15-2014 سے 19-2018 کے دوران مجموعی سے  
زیادہ تھی۔ 30 جولائی 2020 کو آبی ذخیرہ مجموعی آبی ذخیرہ سطح (ایف آر ایل) کے مطابق 41 فیصد تھا جو اس بات کی اچھی علامت ہے



کہ ربیع کی فصل بہتر ہوگی۔ اس طرح کی بہتری خوش بخشی ہے کہ دبہی مانگ کا عکس کھاد کی پیداوار اور ٹریکٹروں، موٹر سائیکلوں اور تیزی سے حرکت کرنے والی صارف اشیا پر دکھائی دے رہا ہے۔

10۔ صنعتی پروڈکشن میں رخنہ کا اندازہ صنعتی پروڈکشن انڈکس (آئی آئی پی) کے ذریعہ لگایا جاسکتا ہے جبکہ وہ مئی ماہ (-) 34.7 فیصد ہو گیا جبکہ اس سے قبل ماہ میں یہ (-) 57.6 فیصد تھا۔ ملک کے مختلف حصوں میں جب لاک ڈاؤن میں نرمی ہوئی تو سبھی مینوفیکچرنگ ضمنی زمروں فارماسیوٹیکل کو چھوڑ کر بقیہ منفی صورتحال میں ہیں۔ کورانڈسٹریوں کا جون میں آؤٹ پٹ چوتھے کامیاب ماہ میں گرچہ اطمینان بخش حالات میں ہے۔ ریزرو بینک کے کاروباری تخمینے انڈکس (بی اے آئی) برائے کیو 4:21-2020 میں سب سے کم نشان سروے کی تاریخ میں دکھائی دیا۔ مینوفیکچرنگ پی ایم آئی ہنوز مشکل دور میں ہے جو کہ مزید سکڑ کر 46.0 فیصد جولائی میں پہنچ گئی جبکہ اس سے ایک ماہ قبل یہ 47.2 فیصد تھی۔

11۔ ماہ مئی۔ جون میں اونچی فریکوئنسی اشارات سروس زمرہ کی سرگرمی کی وجہ سے معاشی سرگرمی میں بہتری کا آغاز خصوصاً دبہی علاقوں میں ہوا اگرچہ ان کی سطح سال گذشتہ کے مقابلے کم ہے۔ یہاں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ مسافر گاڑیوں کی فروخت میں کمی میں بہتری (-) 49.9 فیصد جون میں ہوئی جبکہ یہ (-) 85.3 فیصد مئی میں تھی۔ مکہ شہری مانگ کا اشارہ اور دبہی علاقوں میں تیزی سے فروخت کے سبب معاشی حالات میں بہتری کا اشارہ مل رہا ہے۔ دوسری جانب گھریلو ہوائی جہاز مسافر ٹریفک اور کارگو ٹریفک میں تسلسل تیزی سے تعطل کے بعد دکھائی دیا۔ تعمیراتی سرگرمیاں ابھی تعطل کا شکار ہیں۔ سیمنٹ کی پیداوار میں کمی آئی اور اسٹیل کی کھپت جون میں بہتر ہو گئی ہے۔ کیپٹل گڈس کی برآمدات سرمایہ کاری سرگرمیوں میں ایک کلیدی اشارہ ہے جس میں جون میں کمی آئی تھی۔ خدمات پی ایم آئی میں تسلسل کمی سے جولائی میں 34.2 فیصد تھا اگرچہ مئی اور جون میں اس میں تھوڑی بہتری دکھائی دی تھی۔

12۔ قومی شماریات دفتر (این ایس او) نے سی پی آئی ہیڈ لائن ڈاٹا جون 2020 کا اجراء 13 جولائی 2020 کو کیا جس میں بک پرنٹس انڈکس برائے اپریل اور مئی 2020 میں خامیوں کی جانب میں اشارہ کیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ غذائی اجناس میں گرانی اپریل اور مئی 2020 میں قابو میں لائی جاسکی۔ کیو 1:21-2020 کے دوران غذائی اجناس میں گرانی اپریل میں 10.5 فیصد تھی جبکہ جون میں 3.7 فیصد تھی۔ اسی درمیان ایندھن میں گرانی عالمی کیروسین اور ایل پی جی کی قیمتیں مستحکم رہیں۔

اناج اور ایندھن کو چھوڑ کر گرانی کا فیصد جون میں 4.5 فیصد تھا۔ زیادہ تر ضمنی گروپوں میں گرانی کی جھلک دکھائی دی۔ ٹرانسپورٹ اور مواصلات، ذاتی دیکھ بھال، پان تمباکو، مٹھائی اور رجسٹرڈ تعلیم میں گرانی کی شرح میں جون میں اضافہ ہوا۔ سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر جو کہ مارچ 2020 میں 5.8 فیصد تھی وہ بڑھ کر جون 2020 میں بڑھ کر 6.1 فیصد ہو گئی۔

13۔ دوسرے کامیاب دور میں گھریلو اشیا کے تعلق سے ماہ کی قیاس آرائی بڑھ کر ایک سال کی قیاس آرائی میں تبدیل ہو گئی۔ کم گرانی کی امید کا اشارہ طویل مدت میں تبدیل ہو گیا۔

اشیاء محرک قیمتوں کے تعلق سے اشیا بنانے والوں کے جذبات ہنوز خاموش ہیں کیونکہ خسارہ کے سبب ان کا منافع متاثر ہو رہا ہے۔ کیو 2 میں ان کی اشیا کی فروخت قیمت اپریل تا جون سکڑ گئی تھی جب ریزرو بینک نے انڈسٹریل آؤٹ لک سروے جاری کیا تھا۔ محرک قیمتوں کی سکڑن اس وقت بھی تھی۔ جب سروے میں پی ایم آئی کی مینوفیکچرنگ میں فرموں کی آپس میں ہم آہنگی تھی۔

14۔ گھریلو مالیاتی صورتحال میں استحکام اور اصول پر مبنی لکویڈیٹی وسیع پیمانے پر حاصل ہونے کے سبب روایتی اور غیر روایتی پیمانوں سے ریزرو بینک نے فروری 2020 میں مجموعی طور پر اٹھائے گئے اقدامات نے لکویڈیٹی کو روپے 9.57 لاکھ کروڑ یا جی ڈی پی کا 4.7 فیصد رکھا۔ ان ترقیوں کا عکس محفوظ رقم (آرایم) پر پڑا جو بڑھ کر سال در سال کی بنیاد پر 15.4 فیصد (31 جولائی، 2020) ہو گئی۔ کرنسی مانگ میں اضافہ کی وجہ سے (23.1 فیصد) گروتھ رقم کی سپلائی (ایم 3) میں ہوئی اگرچہ یہ سلسلہ 12.4 فیصد 17 جولائی 2020 تک بڑھ گیا۔ تخمینہ روزانہ مجموعی انجرب لکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت روپے 5.3 لاکھ کروڑ مئی 2020 میں روپے



1. 4.1 لاکھ کروڑ جون میں بطور سرکاری اخراجات ہوا۔ جولائی ماہ میں تخمینہ روزانہ مجموعی انجرب ایل اے ایف کے تحت روپے 4.0 لاکھ کروڑ بطور سرکاری اخراجات تھے۔ 2020-21 کے دوران (31 جولائی تک) روپے 1.24.154 کروڑ کھلے بازار (او ایم او) کے ذریعہ اشیا کی خریداری کی شکل میں حاصل ہوا۔ لکویڈٹی کی زیادہ تقسیم کے مقصد سے مدتی ڈھانچہ اور ٹرانسمیشن کی بہتری کے مقصد سے ریزرو بینک نے ”آپریشن ٹوٹسٹ“ شروع کیا جس سے سرکاری سیکورٹیز کی فروخت و خریداری روپے 10,000 کروڑ 2 جولائی 2020 میں ہوئی۔ اس کے علاوہ ری فائننس کا استعمال ریزرو بینک کے ذریعہ فراہم کردہ قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقیات (نابارڈ)، چھوٹی صنعتوں کی ترقی بینک آف انڈیا (سڈبی) اور قومی ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) میں بڑھ کر روپے 34.506 کروڑ 31 جولائی، 2020 کو مئی ماہ کی پالیسی روپے 22.334 سے ہو گئی۔

15۔ بینک قرض کی شرح کے ٹرانسمیشن میں مزید بہتری آئی ہے رعایت کے ساتھ تخمینہ شرح قرض (ڈبلیو اے ایل آر) تازہ روپے، قرض میں 91 بی بی پی ایس کمی مارچ۔ جون 2020 کے دوران آئی۔ 3 سالہ اے اے اے شرح کا کارپوریٹ بانڈس کا پھیلاؤ 3 سیریز میں یکساں میچورٹی میں 276 بی بی پی ایس کمی 26 مارچ 2020 کو 50 بی بی پی ایس جولائی 2020 کے آخر میں آئی۔ اگرچہ سب سے کم سرمایہ کاری گریڈ بانڈس (بی بی بی-) کا پھیلاؤ 125 بی بی پی ایس کمی جولائی آخر 2020 میں کم باروانگ لاگت پر انٹری اجرامیں کارپوریٹ بانڈس میں روپے 2.1 لاکھ کروڑ پہلی سہ ماہی 2020-21 میں ہوئی۔

16۔ ہندوستان کی تجارتی برآمدات چوتھے کامیاب ماہ میں جون 2020 کو باوجود مندی بہتری کی جانب جاتے ہوئے زرعی کھپ اور فارما سیویٹیکل پروڈکشن میں اچھا کاروبار آیا۔ درآمدات ماہ جون میں وسیع پیمانے پر بہت کم ہو گیا جس کا عکس کمزور گھریلو مانگ اور عالمی خام تیل کی کم قیمت میں دکھائی دیا۔ تجارتی کاروبار نے تناسب رخ اختیار کرتے ہوئے جون میں (یو ایس ڈالر 0.8 بلین) کا ریکارڈ سرپلس حاصل کیا۔ جو کہ 18 برسوں کے وقفہ کے بعد یہ موقع ملا۔ کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس ایک مارچنل سرپلس 1.0 فیصد جی ڈی کیو 4: (چھٹی سہ ماہی) 2019-20 میں تبدیل ہوا جبکہ ایک سال قبل 0.7 کا خسارہ تھا۔ مالیاتی جانب مجموعی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری یو ایس ڈالر 4.4 بلین ہوئی، اپریل۔ مئی 2020 سے جبکہ یہ یو ایس ڈالر 7.2 بلین ایک سال قبل تھا۔ 2020-21 میں (جولائی 31 تک) مجموعی غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری (ایف پی آئی) اکویٹیز کی شکل میں یو ایس ڈالر 3.5 بلین سے زائد ہوئی جبکہ یو ایس ڈالر 1.2 بلین ایک سال قبل تھی۔ قرض کے معاملہ میں اگرچہ آؤٹ فلو یو ایس ڈالر 4.4 بلین اسی مدت میں تھا جبکہ ان فلو یو ایس ڈالر 2.00 بلین ایک سال قبل تھا مجموعی سرمایہ کاری رضا کارانہ دو عمل راستہ کے ذریعہ یو ایس ڈالر 0.9 بلین اضافہ اسی مدت میں ہوا۔ ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ میں یو ایس ڈالر 56.0 بلین 2020-21 کا اضافہ ہوا (31 جولائی تک) تھا۔ جو کہ یو ایس ڈالر 534.6 بلین ہو گیا جو کہ 13.4 ماہ کے اپورٹ کے مساوی تسلیم کیا جائے گا۔

### آؤٹ لک (نظریہ)

17۔ کووڈ-19 کی وجہ سے متاثر سپلائی چین جس میں غذا اور غیر غذائی اجناس دونوں کی قیمتیں شامل ہیں۔ بہت زیادہ معاون غذائی افراط زر آؤٹ لک نے دکھایا زبردست ربیع کی فصل سے اناج کی قیمتوں میں نرمی پیدا کی خاص طور سے اگر کھلے بازار میں فروخت اور عوامی تقسیم بندوبست کیلئے اٹھان میں توسیع کر کے زیادہ حصولیابی کی راہ آسان کی جاسکتی ہے۔ کم از کم سہارا قیمت (ایم ایس پی) خریف فصل اور مانسون بہتر ہونے پر گرانی کم ہونے سے سہارا قیمت کو نسبتاً فائدہ پہنچے گا۔ بہر حال ابھی غذائی اشیا کی گرانی کا خطرہ برقرار ہے۔ اہم سبزیوں میں قیمتوں کے دباؤ میں تخفیف میں تاخیر ہے اور چیزوں کی سپلائی کے بعد قیمتیں کم ہو سکتی ہیں۔ پروٹین پر منحصر غذائی اشیا بھی دباؤ بنا سکتی ہیں۔ سخت مانگ اور سپلائی میں تناسب دالوں میں دکھائی دے رہا ہے۔ گرانی کا اثر غیر غذائی اجناس میں بھی ہے جس کی وجہ سے غیر استحکام کا ماحول ہے۔ پیٹرولیم پروڈکشن پر زیادہ گھریلو ٹیکس کے نتیجہ میں گھریلو اشیا کی قیمتیں بڑھی ہیں اور وسیع پیمانے پر لاگت کا دباؤ دکھائی دے گا۔ مالیاتی بازاروں میں اتار چڑھاؤ ہے اور سبھی زمرہ میں ہیڈ لائن افراط زر کیو 2: 2020-21 میں بڑھ سکتا ہے لیکن



اس میں ایچ 2:21-2020 میں بہتری سازگار بنیادی کوششوں کی مدد سے آسکتی ہے۔

18۔ گروتھ آؤٹ لک کی جانب رخ کرنے پر دیہی معیشت میں ریکوری کی امید پیدا ہوئی ہے۔ خریف کی اچھی بوائی سے بہتری کی امید ہے۔ ریزرو بینک کے صنعتی آؤٹ لک سروے میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ کیو 2 اور کیو 1:22-2021 میں رفتہ رفتہ بہتری آسکتی ہے۔ دوسری جانب صارف میں بھروسہ جولائی ریزرو بینک کے سروے میں بڑھتا دکھائی دیا ہے۔ باہری مانگ ہنوز عالمی اثرات اور عالمی رخنے اندازی کے سبب کمزور ہے۔ مذکورہ بالا امور پر غور کرتے ہوئے اصل جی ڈی پی گروتھ کیو 2 سے کیو 4 میں امید ہے کہ مئی میں یہ بہتر ہو سکتی ہے۔ سال 2020-21 میں مجموعی طور پر اصل جی ڈی پی پیداوار منفی ہونے کا اندیشہ ہے۔ کووڈ-19 وبا سے حالات دگرگوں ہونے کا اندیشہ ہے۔ وبا کے زیادہ پھیلنے کے اندیشے کے درمیان معمول کے مانسون کی پیش گوئی اور عالمی مالیاتی بازار میں اتار چڑھاؤ سے خطرات بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

19۔ دو ماہ کے وقفہ کے بعد ہیڈ لائن افراط زر کا اجراء جون میں کیا گیا اور سی پی آئی سے منسوب پرنٹس برائے اپریل۔ مئی نے افراط زر آؤٹ لک کے تعلق سے غیر یقینی حالات میں اضافہ کر دیا ہے۔ این ایس او نے ان انتسابات کو بہتر طور پر پیش کرنے کے مقصد سے کاروباری برادری ڈانا مکشن کیلئے سامنا کر رہے چینلجوں کے پیش نظر ملک گیر لاک ڈاؤن میں اہم خدمات انجام دیں۔ این ایس او نے اگرچہ اپریل اور مئی کی افراط زر شرح ابھی فراہم نہیں کرائی ہے۔ مونیٹر کی تشکیل کے مقصد سے اور اس پر عمل آوری کیلئے پی سی کے نکتہ نظر سے سی پی آئی پرنٹس برائے اپریل و مئی سی پی آئی میں بطور بریک تسلیم کیا جائے گا۔

20۔ ایم پی سی نے غور کیا کہ معیشت میں عالمی ماحول میں بے مثال منفی والا دباؤ ہے۔ آؤٹ لک کے اپنی انتہا پر پہنچے، غیر مستحکم کردار جو کہ ہنگامی حالات کو مہمیز کرتے ہیں وبا کے دور میں پھیلاؤ برہاتے ہیں خاص طور سے کورونا کی وبائی دوسری لہر کا اندیشہ بڑھ گیا اور ویکسین کی تلاش ان تمام صورتحال کے پیش نظر معیشت کی بازیافت میں مدد مونیٹری پالیسی کی ابتدائی ضرورت ہوگی۔ اس مقصد کے تعاقب میں مونیٹری پالیسی پر دباؤ بڑھ گیا کہ جنہیں ضرورت ہو اس لحاظ سے سازگار موقف اختیار کر کے گروتھ کا جائزہ لیا جائے اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کیا جائے۔ اسی درمیان جب مزید مونیٹری پالیسی کے دباؤ کو کم کرنے کی ضرورت ہو تو اس کو فراہم کرایا جائے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے قانونی استعمال اور مواقع کو زیادہ سے زیادہ مستفیدین کو معاشی سرگرمی سے فائدہ پہنچایا جائے۔

21۔ اسی وقت ایم پی سی اس بات کیلئے محتاط رہی کی ابتدائی لائحہ عامہ کو وسط مدتی ہدف برائے سی پی آئی افراط زر 4 فیصد بینڈ آف 2-1+ فیصد حاصل کیا جائے۔ اس کی بھی شناخت کی گئی کہ ہیڈ لائن سی پی آئی پرنٹس برائے اپریل۔ مئی 2020 کو پوری وضاحت سے کیجائے۔ اس موقع پر افراط زر کا ہدف خود ہی غیر واضح (الف) غذائی اجناس کی قیمتوں میں گرانی سے ہے کیونکہ مشرقی ہندوستان میں سیلاب اور جاری لاک ڈاؤن سے قیمتیں پیدا ہوئی ہیں اور (ب) پیٹرولیم پروڈکشن اور ٹیلی کام چارجز میں اضافہ اور خام میٹریل کی لاگت بڑھنے سے لاگت پر دباؤ کی مشکل وجہ سے ٹیکس میں اضافہ ہوا ہے اور اس کا اثر اسٹیل کی ترمیم شدہ قیمتوں اور سونے کی قیمت بڑھنے سے ظاہر ہو رہا ہے۔ افراط زر کے آؤٹ لک کے غیر یقینی حالات میں گھرے ہونیکے سبب جاری وبا کے درمیان ریاست کی معیشت بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہے۔ اس لئے محتاط بریک ان کمنگ ڈاٹا پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ منظر نامہ کیا رخ بیان کر رہا ہے۔

22۔ اسی درمیان مجموعی تخفیف 250 بنیادی پوائنٹس ضروری 2019 سے معیشت کے ذریعہ کام کر رہی ہے۔ روپے، بانڈس اور کریڈٹ بازار میں کم شرح سود تیزی سے کم ہوتی جا رہی ہے۔ مالیاتی حالات میں قابل بہتری نے مالیاتی بازار میں مالی بہاؤ شروع کیا ہے۔ خاص طور سے ایک وقت جب بینک بہت زیادہ خطرہ بیان کر رہے تھے، ایم پی سی نے فیصلہ کیا وہ پالیسی شرح کے ساتھ کھڑی رہے گی اور قابل برداشت حد تک افراط زر میں تخفیف پر نظر رکھتے ہوئے معیشت کی بہتری کیلئے فراہم کردہ گنجائش سے مدد کرتی رہے گی۔

23۔ ایم پی سی کے سبھی ممبران ڈاکٹر چیتن گھاٹے، ڈاکٹر پامی دوا، ڈاکٹر رویندر ایچ ڈھولکیا، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مشیل دیب براتا پاترا اور مسٹر شکتی کانت داس نے اتفاق رائے پالیسی کی ریپوشن کو بلا تبدیل اور جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیتے ہوئے سازگار موقف



اختیار کرنے کا مشورہ دیا تھا اور کہا تھا کہ جب تک گروتھ میں بہتری کی ضرورت ہو اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کم نہ ہوں اس کو جاری رکھا جائے۔ افراط زر اپنے ہدف کو یقینی نہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔  
24۔ ایم پی سی بینک کی رو داد 20 اگست، 2020 کو شائع کی جائے گی۔

پالیسی شرح کو بلا تبدیل 4.0 فیصد رکھنے کی تجویز کے حق میں ووٹنگ

|     |                            |
|-----|----------------------------|
| ووٹ | ممبر                       |
| ہاں | ڈاکٹر چیتن گھاٹے           |
| ہاں | ڈاکٹر پامی دوا             |
| ہاں | ڈاکٹر رویندر راج ڈھولکلیا  |
| ہاں | ڈاکٹر مردل کے ساگر         |
| ہاں | ڈاکٹر مشیل دیب براتا پاترا |
| ہاں | مسٹر شلتی کانت داس         |

ڈاکٹر چیتن گھاٹے کا بیان

25۔ آخری جائزے کے بعد سے معیشت رفتہ رفتہ معاشی سرگرمیوں کی بدولت بہتری کی جانب لوٹنے لگی ہے۔ ایسا بڑے پیمانے پر میکینکل کے ساتھ ہی لاک ڈاؤن میں معیشت کو زیادہ بہتر بنانے کی پالیسی سے ہوا جبکہ سپلائی ساکھ بالکل ہی ختم ہو چکی تھی۔

26۔ افراط زر میں سی پی آئی ہیڈ لائن کا تخمینہ مقرر ہدف سے اوپر (6 فیصد) گذشتہ 6 ماہ (6.7 فیصد جنوری سے مارچ 2020 کے درمیان، 6.5 فیصد اپریل تا جون 2020) تھا۔ جب این ایس او نے اپریل-مئی 2020 میں افراط زر میں زیادہ وضاحت کا مطالبہ تخمینہ میں کیا تو یہ صاف ہو گیا کہ سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر مارچ 2020 (5.8 فیصد) اور جون میں (6.1 فیصد) رہے گی جس کا مطلب ہوا کہ رجحان بہتری کی جانب ہے۔ غذائی اجناس اور ایندھن (محرک گرانی) کو چھوڑ کر جون میں بڑھ کر 5.4 فیصد ہو گئی تھی۔ بہت زیادہ متحرک ضمنی گروپ میں گرانی مئی اور جون میں زیادہ دکھائی دی جیسا کہ اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا۔

27۔ دوسری جانب اپریل کی بلندی کے بعد غذائی اجناس کی گرانی میں کمی آئی اس کی وجہ یہ ہوئی کہ بڑے پیمانے پر سبزیوں کی متحرک قیمتیں کم ہوئیں۔ اس پر احتیاط کے ساتھ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ 3 ماہ اور 1 سال آگے دونوں گرانی امید سے بڑھ کر 10 پوائنٹس سے 10.4 فیصد اور 10.5 فیصد بالترتیب ہوگی۔ ”سطح سے ہٹ جانا“ دراصل گرانی بڑھنے کی امید سے کہیں زیادہ تیز رفتاری سے بڑھی اور مارچ 2020 سے اس میں اطمینان بخش حالات پیدا ہوئے۔

28۔ ”افراط زر کی مار“ ایک محاورہ ہے جس کا استعمال مارکس برنز میٹر نے پرنسٹن میں افراط زر کو صحیح سمت جانے کی طرف دیکھتے ہوئے منفی میں کیا تھا مثلاً مختلف اقسام کے افراط زر/ قلت زر کے دباؤ میں محتاط طریقہ سے حالات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب ایک مکمل لاگت کا دباؤ ہے، سازگار مونیٹری پالیسی اور منفی نوڈ پالیسی افراط زر کی قیادت کر سکتی ہے تو حالات سے نمٹنے کیلئے کفایت شعاری مثلاً طاقت سے بحث کے دباؤ سے وقتی معذہ میں لاک ڈاؤن ثابت ہوگا اور ازالہ افراط زر کیلئے وقت ارادی کی ضرورت ہے۔

29۔ آؤٹ پٹ خسارہ کے معاملہ میں میرا تجزیہ ہے کہ یہ سب سے خراب حالات میں اور یہ یقینی طور پر ہمارے پیچھے ہے۔ (بہر حال دوسری وبا کی لہر وغیرہ)۔

30۔ معیشت کا نگر او اگرچہ مرض کی تشخیص میں دقت پیدا کرتا ہے اور بنیادی نقصان کا سبب آئندہ برس میں وائرس کے سبب ہو سکتا ہے۔  
31۔ اصل جی ڈی پی پیداوار کیو 4 ایف وائی 20 کا انحصار غیر مستقل تخمینہ کی بنیاد پر این ایس او کے ذریعہ اب فعل کے مختلف معنی میں



3.1 فیصد تھا یہ نئے ڈاٹا سیریز کا سب سے کمزور پرنٹ ہوگا جس کا آغاز 2012-2013 میں ہوا تھا۔ مکمل مالی سال 2020 اصل جی ڈی پی پیداوار 4.2 فیصد تھا جو کہ کمزور سیریز میں شامل تھا۔

سرکاری اخراجات کی معاونت سے الگ غیر سرکاری منافع یا آمدنی کیو 4 ایف وائی 20 میں نجی مانگ ہنوز کمزور رہی۔ پیداواری کھپت ایف وائی 20 میں 3.5 فیصد تھی جو کہ ایف وائی 19-18 میں 2.7 فیصد تھا اور ایف وائی 19-18 اور ایف وائی 17-16 میں 11.8 فیصد تھا ایف وائی 21 میں یہ ہندسے خاص انداز میں مرکب ہو کر مخصوص انداز کووڈ (ہوائی خدمات، سیاحت) میں اثر انداز ہوں گے جن زمروں میں پالیسی مناسب طور پر کام نہیں کر رہی ہے۔

32۔ کریڈٹ کی گروتھ مسلسل بڑے پیمانے پر شرح میں کمی کی وجہ سے سست روی کی شکار ہے۔ میں پریشان ہوں کہ منفی کریڈٹ سپلائی سے ایم ایس ایم ای زمرہ کو نقصان پہنچ سکتا ہے جسکی وجہ سے کریڈٹ خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ مثلاً چھوٹے فرموں میں کریڈٹ سپلائی میں کمی سے اہم چھوٹے کاروبار اونچی قیمت فراہم کرانے والی کریڈٹ کی طرف منتقل ہو سکتے ہیں جس کا اثر گروتھ پر پڑ سکتا ہے۔ ان سے کچھ معاملات شروع ہو چکے ہیں جن میں حالیہ ای سی ایل جی ایس اسکیم جو کہ سرکاری ہے ان میں اعلان سے جو کھم ہو سکتی ہے۔ میں پریشان ہوں کہ اکثر کریڈٹ مسلسل گراں ہوتی گئی تو وہ فرمیں جو کم پونجی سے کام کر رہی ہیں کم مزدوری سے کام کر رہی ہیں، طویل مدت تک معیشت کے توازن کے شامل ہونے سے مزدوری پر منفی اثر پڑ سکتا ہے اور جس کی مانگ بھی ہے۔

33۔ کچھ اونچی فریکوئنسی نے اشارہ کیا ہے کہ اگرچہ جون شروع ہو چکا ہے۔ صنعتی پیداوار انڈکس (آئی آئی پی) پی ایم آئی خدمات، پی ایم آئی مینوفیکچرنگ، الیکٹریٹیٹی آؤٹ پٹ میں کچھ بڑھوتری ہوئی ہے، کچھ دیہی مانگ کا اشارہ بھی ہے مثلاً ٹریکٹروں کی فروخت اور جی ایس ٹی کلکشن کو اس لئے پہلے کم کی طرح اپریل۔ مئی میں مقرر کئے جا رہے ہیں۔ ایک تخمینی عالمی ریکوری بھی ہوئی ہے۔ بارش نے بھی مثبت ماحول پیدا کیا ہے۔ مونیٹری ٹرانسمیشن میں بھی بہتری آئی ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ خود مختار پیداوار اور فنڈنگ صورتحال میں معیشت کے مابین نزدیکی رشتہ ہے، مثال کے طور پر مارچ۔ جولائی 2020 کے دوران پالیسی ریپوریٹ میں 115 بی پی ایس کی تخفیف کی گئی تھی۔ ڈبلو اے ایل آر کے تازہ روپے قرض اس مدت کے دوران گر کر 91 بی پی ایس گر گئے تھے اس کے باوجود میں متفکر ہوں کہ اگرچہ اس وجہ سے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری میں عدم استحکام کا ماحول تھا، انتظار کا متبادل اگر بہتر ہوتا ہے اس وجہ سے سرمایہ کاری میں تاخیر کی گئی۔

34۔ کووڈ کی وجہ سے دیگر خطرات بھی ہیں جس کی وجہ سے پیداواری رفتار درمیانی رہے گی۔

35۔ مثال کے طور پر کووڈ کی وجہ سے ابھی منفی مانگ ہے اور ایک منفی سپلائی کا خطرہ ہے۔ وسیع پالیسی کو مزید وسیع کر کے یہ یقینی بنانا ہے کہ ایک عارضی کووڈ کی طرح کا خطرہ ہندوستانی معیشت میں قطعی منتقل نہیں ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اولیور بلائچر ڈکانوٹس ہے کہ انسانی سلوک کے ذریعہ اب ہجانی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ معیشت کے کھلنے کے باوجود لوگ باہر نکلنے اور رقم خرچ کرنے پر ہچکچا رہے ہیں۔ ان لاکنگ معیشت کے یہ محدود اثرات ہیں۔

36۔ میں مسلسل اس بات کی کوشش کر رہا ہوں کہ اہم بات مستقبل کا سرکاری محصول آسانی سے سماجی تحفظ کی ادائیگی اور ٹیکس کی ادائیگی میں صرف ہو۔ جہاں اعداد بڑے ہیں تو یہ لازمی ہے کہ اس بڑے اعداد کا محصول ملک کی کردار سازی پر منحصر ہو۔ ملک میں وہ قدرے کم ہیں لیکن ان میں لچک دار شرح تبادلہ کی اہلیت ہے۔ ان سے کاروبار اور اونچی شرح کے عوامی قرض ادا کرائے جاسکتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ تینوں میں محصول اعداد صفر سے بڑے ہو سکتے ہیں لیکن ہندوستان میں ابھی یہ نہیں ہے۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں قیمتوں میں بہت زیادہ لچک ہے کیونکہ یہاں بڑے پیمانے پر غیر رسمی زمرہ ہے۔ اس کمزوری سے محصول پالیسی کی منتقلی مالیاتی بازاروں سے اصل معیشت میں ہوئی ہے۔ محصول کی ڈیزائن ان فیکٹریوں کو ذہن میں رکھ کر تیار کی جاتی ہے اور دائرہ جاتی ریکوری کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ معاشی پالیسی ایک زور دار طریقے سے موجودہ حالات میں توازن کے ساتھ منتخب کی جاتی ہے۔

37۔ اس سے وہ بحران پیدا ہوگا جو ریگاں نہیں جائے گا۔ حکومت کو اس ڈھانچہ جاتی اصلاح پر مسلسل نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ کچھ



محصول کو آئندہ کیلئے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔

38۔ مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر یہ مواقع ہونا چاہئے کہ انتظار کرو اور دیکھو کہ کس طرح پیداوار۔ افراط زر نمبرات کو آئندہ چند ماہ میں کس طرح نتیجہ برآمد کیا جاسکے۔ میں ابھی توقف کے حق میں دوٹ دوں گا۔ میں موافق حالات کے انتظار میں دوٹ دوں گا۔

39۔ میں اس کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ میں آپ لوگوں کو پالیسی شرح میں تخفیف کیلئے ضروری 2019 سے ایک بہت زیادہ پُر احتیاط راہ پر چلنے کی تلقین کر رہا ہوں اگرچہ میں ایم پی سی میں اقلیت میں ہوں۔ افراط زر ابھی بھی بہت زیادہ مہینوں میں 6 فیصد کے بینڈ سے اوپر رہی ہے۔ بہر حال بڑی شرح میں تخفیف سے پیداوار میں سال گذشتہ اور نصف سال میں حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ پیداوار میں تیزی سے کمی 250 بی پی ایس میں تخفیف فروری 2019 میں ہوئی ہے۔ مستقبل میں ایم پی سی افراط زر میں نرمی نہیں برتی جا رہی ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے مونیٹری (اور محصول) پالیسی میں ضرورت ہے کہ اس کو وسیع پیمانے پر واضح سمجھداری کے ساتھ کیا اور کیا نہیں ہے کے ساتھ افراط زر پر قابو پاتے ہوئے اس کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ کاروبار کے دائرہ کو آسانی سے چلانے کیلئے اور بہتر معاشی اتار چڑھاؤ پر قابو پانے کیلئے ایسا کرنے کی ضرورت ہے۔

40۔ میں فروری 2013 (پہلے ٹی اے سی اور اب ایم پی سی) سے مونیٹری پالیسی کی وضع کاری میں اپنا تعاون پیش کرتا آ رہا ہوں۔ میں ریزرو بینک آف انڈیا اور حکومت ہند کا اس موقع کی فراہمی کیلئے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

ڈاکٹر پامی دوا کا بیان

41۔ آخری پالیسی میٹنگ سے، سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر پرنٹس کا اجرا گذشتہ تین ماہ سے ہو رہا ہے۔ اپریل، مئی اور جون، جن میں سے اپریل اور مئی کے آنکڑے نہیں ملے۔ جون کا عارضی ڈاٹا سے ہیڈ لائن افراط زر 6.1 فیصد تھا جبکہ اس کے مقابلے مارچ میں افراط زر 5.8 فیصد تھی۔ غذائی اجناس میں گرانی مارچ میں 7.8 فیصد تھی جبکہ جون میں 3.7 فیصد تھی۔ جب عبوری بڑھت بالترتیب 10.5 فیصد اور 8.4 فیصد اپریل اور مئی میں تھی۔ ایندھن میں گرانی سست روی سے بڑھی یہ 1.6 فیصد مئی تو 2.7 فیصد جون میں تھی۔ عالمی ایل پی جی اور کرو سین کی قیمتوں کا اثر اگرچہ مارچ کی سطح 6.6 فیصد سے کم تھا سی پی آئی افراط زر غذائی اجناس کو چھوڑ کر اور ایندھن میں بڑھ کر 3.9 فیصد سے مارچ میں 4.5 جون میں ہوگی۔

ٹرانسپورٹ اور مواصلات، ذاتی دیکھ بھال، پان، تمباکو اور تعلیم میں افراط زر میں اضافے کی تشویش دکھائی دے رہی ہے۔

42۔ بہت اچھی رینج کی فصل (سرما) اور خریف فصلوں کی سہارا قیمتوں میں اضافہ سے مجموعی طور پر یہ اشارہ مل رہا ہے کہ مانگ افراط زر کے مقابلے بہتر رہے گی۔ اسی وقت اگرچہ افراط زر بڑھتا خطرہ بشمول سبزی کی قیمتوں پر دباؤ، سپلائی کا تسلسل بگڑنے، پٹرولیم پروڈکشن پر زیادہ ٹیکس کی وجہ سے لاگت پر دباؤ بڑھنا، غیر غذائی اجناس میں قیمتوں کی تبدیلی کے تعلق سے عدم استحکام، املاک کی قیمتوں میں اضافہ اور مالیاتی بازار میں اتار چڑھاؤ، ہیڈ لائن پرنٹ میں امید ہے کہ اس میں پھر سے کیو:20-21 میں اضافہ ہوگا اور تب اس کے بعد ایف وائی:20-21 کے دوسرے نصف آخر میں موافق بنیاد قائم ہو سکے گی۔ ان کوششوں سے مئی اور جولائی 2020 دونوں میں افراط زر کی امیدیں ہاؤس ہولڈ سے متعلق ریزرو بینک آف انڈیا کے سروے سے یہ معلوم ہوا کہ اونچی افراط زر کی امید تین ماہ میں پیش گوئی کے لحاظ سے ایک سال کے نزدیک پہنچ گئی ہے۔

43۔ گھریلو آؤٹ پٹ محاذ پر کچھ ریکوری کی علامتیں جون میں ملک کے حصوں میں جزوی ان لاکنگ کے سبب دکھائی دیں۔ کووڈ-19 کے کچھ نئے معاملات کے اضافے کے باوجود مقامی سطح پر لاک ڈاؤن کے نفاذ کا دباؤ بڑھ گیا، اس کے باوجود کچھ اونچی فریکوئنسی میں بہتر گروتھ کا اشارہ ملا۔ کچھ اشارات شہری کھپت مانگ، مسافر گاڑیوں کی فروخت، گھریلو ہوائی مسافر ٹریفک اور صارف ٹکاؤ وغیرہ میں ملے۔ معیشت میں آہستگی لیکن تسلسل سے سیکٹرن بڑھتی گئی اور دوسری جانب دیہی مانگ میں ریکوری کی کچھ علامتیں اونچی فریکوئنسی کے اشارات سے مشترک ہوئیں۔ ٹریڈروں کی فروخت، موٹر سائیکلوں کی فروخت اور صارف کیلئے غیر ٹکاؤ سامان کی تیاری وغیرہ، اونچی



فریکونسی اشارات میں سرمایہ کی مانگ ہنوز کمزور رہی بشمول اسٹیل کی کھپت، کیپٹل گڈس کی درآمدات اور کیپٹل گڈس کا پروڈکشن (آئی آئی پی درجہ بندی کے حساب سے) اگرچہ سال در سال سیمنٹ پروڈکشن میں سکڑن آنے لگی اور جون میں تھوڑی راحت دکھائی دی۔ آئی پی سکڑن سال در سال بہتر ہوتے ہوئے (-) 34.7 فیصد مئی 2020 میں جبکہ ابتدائی ماہ میں (-) 57.6 فیصد لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد ہوئی۔ مینوفیکچرنگ میں صرف فارماسیوٹیکل نے مثبت پیداوار کی گواہی دی۔

44۔ خریداری مینجرس انڈکس (پی ایم آئی) برائے مینوفیکچرنگ میں مسلسل سکڑن جاری رہی جولائی میں 46.0 فیصد گراوٹ آئی جبکہ اس کے قبل کے ماہ میں 47.2 فیصد تھی۔ پی ایم آئی برائے خدمات میں بھی سکڑن زون جاری رہا جبکہ جولائی میں 34.2 فیصد دکھائی دی۔ اگرچہ اپریل اور مئی میں گذشتہ کے مقابلے سکڑن میں کمی آئی۔ اونچی فریکونسی کے اشارات خدمات زمرہ میں تعمیرات اور کاروبار، ہوٹل، نقل و حمل، اسٹیل کھپت، سیمنٹ پروڈکشن، مسافر گاڑیوں کی فروخت، گھریلو مسافر، ہوائی ٹریفک، ریلوے ہاڑا ٹریفک اور کمرشل گاڑیوں کی فروخت بڑھی۔ جون میں سکڑن، مالیات اور کاروباری خدمات، غیر غذائی کریڈٹ وغیرہ میں پیداوار کم رہی۔

45۔ خوش بختی سے زرعی پیداوار میں تاخیر سے رخنہ پیدا ہوا موسم گرما کی پیداوار کے مجموعی علاقے (خریف) کی فصل بشمول چاول، دال، موٹے اناج، تلہن، کاٹن اور گنا وغیرہ میں اضافہ 31 جولائی، 2020 میں 13.9 فیصد ہوا جبکہ گذشتہ سال اسی مدت میں سال گذشتہ اور 5.9 فیصد عمومی علاقہ (5 سال کا تخمینہ) سے 9.5 فیصد زیادہ ہو

46۔ صارف بھروسہ سروے جو کہ آئی آئی کے ذریعہ جولائی 2020 میں کرایا گیا تھا جس سے ظاہر ہوا کہ مجموعی طور پر تازہ انڈکس میں تاریخی کمی آئی جبکہ مستقبل کے امکانات کا انڈکس میں عکس آنے والے برسوں میں امید افزا دکھائی دیا۔

47۔ ظاہری محاذ پر ہندوستان کی برآمدات میں سکڑن رفتہ رفتہ کم ہوئی جون ماہ میں (-) 12.4 فیصد جبکہ مارچ سے مئی کے درمیان یہ (-) 43 فیصد تھی درآمدات میں اگرچہ جون میں (-) 47.6 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔

48۔ عالمی سطح پر عالمی مینوفیکچرنگ پی ایم آئی اور عالمی خدمات پی ایم آئی بڑھ کر 50.3 اور 50.5 جولائی میں ہو گئی اور پیچھے جا کر توسیعی زون میں پہنچ گئی۔

49۔ معاشی حالات کی پیش گوئی اس وقت غیر یقینی ہے۔ بہتری کی بہت سی علامات ہیں لیکن معاشی سرگرمیوں کے رک جانے سے یہ منحصر کرتا ہے کہ کتنی جلد سپلائی میں جاری رخنہ اندازی کو دور کیا جاسکتا ہے اور مانگ بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس کا انحصار دیگر معاملات پر ہے، بڑھتی ہوئی وبا کی شدت میں مزید تیزی آتی ہے تو انفیکشن کی مدت، انتشار اور قابو اسی وقت پایا جاسکے گا جب تک کہ ویکسین تیار نہیں ہو جاتی۔

50۔ مانیٹری پالیسی کے مقصد سے تال میل بٹھا کر اس کو ڈمہلک وبا کے مضر اثرات کو کم کرنا ہی سب سے اہم ہے۔ گروتھ کے مقصد کے پیش نظر قیمتوں میں استحکام بہت ضروری ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ہم مانیٹری پالیسی کو ہم رنگی بنائیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ ایم پی سی کے مینڈیٹ کے ساتھ پی آئی افراط زر کو 4 فی صد پر برقرار رکھنے کی کوشش کریں یہ زیادہ سے زیادہ 6 فی صد تک اور کم سے کم 2 فی صد پر رکھا جاسکتا ہے۔

51۔ معیشت کو پھر سے زندہ کرنے کی کوششوں میں ایم پی سی نے پہلے ہی پالیسی ریٹ کو کم کر دیا تھا اس سے پہلے کہ کووڈ-19 مہلک وبا ہندوستانی معیشت پر اثر انداز ہو۔ پالیسی ریپورٹیٹ 135 بنیادی پوائنٹس فروری 2019 اور اکتوبر 2019 کے درمیان کم کر دیا گیا تھا کیونکہ اس وقت معیشت میں مندی کا رجحان تھا۔ اس مہلک وبا کے پھوٹ پڑنے کی وجہ سے مارچ میں ایم پی سی میٹنگ میں 75 بنیادی پوائنٹس کی کمی اور مئی کی میٹنگ میں مزید 40 بنیادی پوائنٹس کی کمی کی گئی ہے۔ اس طرح کل کمی 250 بنیادی پوائنٹس کی فروری 2019 سے مئی 2020 کے درمیان کی گئی۔ مارچ اور مئی 2020 کے درمیان 115 بنیادی پوائنٹس اور کم کئے گئے۔ مانیٹری پالیسی نے بینکوں کے لینڈنگ ریٹ (شرح قرض) میں اصلاح کی اور یہ 91 بنیادی پوائنٹس کم کیا گیا۔ مارچ اور جون 2020 کے درمیان وقفہ میں



نئے قرضوں پر یہ شرح کم کی گئی۔ پھر بھی اس موقع پر افراط زر کا پس منظر بھی غیر یقینی رہا۔ خطرات مزید اوپر کی طرف گئے۔ اپریل اور مئی کے نتائج میں اس الزام کے معاملہ میں وضاحت درکار ہے۔ اس کے لئے ہم کو کم سے کم دو تین ماہ کا ڈاٹا سی پی آئی افراط زر کے بارے میں بہت اہم ہوگا کہ کس طرح ترسیل میں رکاوٹیں آئیں گی اور مانگ کی قیمتیں کیسی ہوں گی۔

52. مندرجہ بالا عنصر پر غور کرنے کے بعد یہ بہتر ہے کہ ہم دیکھیں اور انتظار کریں کی اسٹریٹیجی اپنائیں۔ اور آنے والے ڈاٹا کے ذریعہ میکرو اکنامک حالت کا اندازہ لگائیں۔ میں پالیسی ریٹ میں غیر تبدیل کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں اس کو اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک معیشت پر کووڈ-19 کا اثر باقی رہے اور گروتھ پھر سے زندہ ہو جائے۔ ہم کو یہ بھی کوشش کرنا چاہئے کہ افراط زر بھی ہدف کے اندر ہی رہے۔

ڈاکٹر ویندرا تیج۔ ڈھولکلیا کا خطاب

53. مئی 2020 میں ایم پی سی کی آخری میٹنگ میں معاشی ماحول کی تبدیلی سی پی آئی پر غور، افراط زر پر اپریل سے جون تک پر غور کیا گیا۔ اس افراط زر کی وجہ سے ہماری گروتھ منفی رہی۔ معیشت میں مندی رہی قیمتیں کم کی گئیں۔ سپلائی اسٹاک مانگ کے مقابلہ بہت زیادہ رہا۔ بازار میں مانگ ہی نہیں تھی۔ ایسی حالت میں مجموعی طور پر مانگ کے حساب سے پالیسی بنائی گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ افراط زر بہت بڑھ گیا۔ گروتھ میں بحالی نہیں ہوئی اور نہ ہی روزگار کے مواقع بڑھے۔ قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ایسی امید بھی تھی۔ میں شدت کے ساتھ تحفظات رکھتا ہوں اور یہ مانتا ہوں کہ اپریل، مئی میں افراط زر بہت بڑھا ہے لہذا میں یہ پسند کروں گا کہ دیکھو اور انتظار کرو کی پالیسی اپنا کر افراط زر کے بارے میں کسی فیصلہ پر پہنچنے سے پہلے ذمہ داری کے ساتھ اندازہ لگایا جائے کہ پالیسی ریٹ کیا ہو۔ میں پالیسی ریپورٹ اور ریورس ریپورٹ کو موجودہ حالت میں رکھنے کے حق میں ہوں۔ اس کے حق میں ووٹ کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) قومی لاک ڈاؤن کی وجہ سے اپریل مئی میں این ایس او نے مقررہ دوکانوں سے افراط زر کے پیمانہ اکٹھے نہیں کئے، یہاں تک کہ جون میں سیمپل اطمینان بخش نہیں رہے مختلف ریاستوں کے سیمپل بھی حاصل نہیں کئے جاسکے بلکہ سی پی آئی سیریز میں اس کو خالی رکھا گیا۔ این ایس او نے طے کیا کہ انٹرنیشنل ایجنسیوں سے حاصل (6 کا گروپ) ڈاٹا پر ہی مہر لگائی جائے۔ ان کے مطابق اپریل کے لئے افراط زر %7.2 فی صد، مئی کے لئے %63 فی صد رہا جبکہ مارچ میں %5.8 فی صد تھا۔ دوسری طرف صنعتی مزدوروں کے لئے لیبر بیورونے سی پی آئی کی بنیاد پر مارچ، اپریل و مئی کے لئے بالترتیب 5.50، 5.45 اور 5.10 فی صد شائع کیا۔ اسی طرح ڈبلو پی آئی۔ جس کا استعمال بھارت میں 2014 تک ہوتا رہا ہے کی بنیاد پر افراط زر مارچ، اپریل اور مئی کے لئے بالترتیب 0.42، (-) اور 1.57 اور (-) 3.21 فی صد مانا گیا۔ لہذا سی پی آئی سے منسوب اور ان کے ذریعہ لاگو افراط زر ریٹ میں استحکام نہیں دکھائی دیتا ہے۔

(ii) اس کے علاوہ میں اپنے ملک میں افراط زر کی بد نظمی پر اپنے تفکرات کا اظہار کرتا رہا ہوں (میرا آرٹیکل اکنامک اینڈ پالیٹکل ویکی، 17 نومبر 2018 کا اور چھٹی مرکزی پے کمیشن کی رپورٹ 2008 کو دیکھیں) افراط زر فلکسڈ بنیاد پر ویٹیڈ انڈیکس پر شمار کیا جاتا ہے جس میں استعمال ہونے والے آسٹم کی محدود تعداد ہوتی ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں زنجیر کی بنیاد پر ویٹیڈ انڈیکس پر عمل کیا جاتا ہے۔ ملکی پیمانہ پر لاک ڈاؤن کی وجہ سے خرچ کرنے کا طریقہ ہی بالکل بدل گیا۔ اس کا عکس ہمارے افراط زر کی سرخیوں میں نہیں دکھائی دیا جبکہ سبھی اشیاء کی قیمتیں موجود تھیں اور ان کو افراط زر کے شمار میں نہیں لیا گیا۔

(iii) افراط زر کے شمار میں منسوب بہت سی اشیاء کو ہم نے چھوڑ دیا اور بغیر ان کے ہم اگلے وقت کے لئے افراط زر کے بارے میں پیش گوئی کر دی۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ہم ان اشیاء کو نہ چھوڑیں اور مستقبل کے اندازوں کے لئے معتبر پیمانوں کا انتظار کریں۔

(iv) مئی اور جولائی 2020 میں افراط زر کے لئے گھریلو اشیاء پر سروے کرنے پر بہت مزید نتائج سامنے آئے جب معیاری غلطیوں کی طرف غور کیا گیا تو مئی اور جولائی کے سروے کے اعداد و شمار میں کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا اور اگلے ایک سال تک افراط زر کا اندازہ لگا لیا گیا۔ اسی طرح جولائی کے سروے میں اعداد و شمار کے حساب سے کوئی فرق نہیں دکھائی دیا۔ اس سے ہم مشورہ حاصل کر سکتے ہیں کہ شہری



اشیاء میں مانگ میں تیزی سے بڑھوتری ہوئی اور سپلائی کچھ کم ہوئی لیکن امید کی گئی کہ افراط زر کا دباؤ آخر میں کم ہو جائے گا۔  
(v) دوسری طرف آر بی آئی کا صنعتی نظریہ دکھاتا ہے کہ 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں دھیرے دھیرے گھریلو مانگ میں اضافہ ہوگا اور یہ 2021-22 کی پہلی سہ ماہی تک برقرار رہے گا۔ صنعت کاروں نے امید لگائی تھی کہ کچھ مال کی قیمتیں کم ہوں گی اور اپریل، جون 2020 میں فروخت کی قیمتیں سکڑیں گی۔ اسی طرح صارفین کا سروے جو آر بی آئی نے کیا اس سے بھی کوئی خوش آئند تصویر نظر نہیں آئی۔

54. لہذا بہت سے غیر یقینی حالات ہیں اور کچھ متضاد ثبوت بھی ہیں میکرو اکنامک ماحول کے بارے میں، میں تو اس شک میں مبتلا ہوں کہ ملک میں افراط زر کی حالت کو بربادی کی طرف کہیں نہ لے جائے۔ اگرچہ موجودہ حالت تو بالکل الگ ہیں، بنیادی طور پر افراط زر کے بارے میں ایم پی سی کو 4% فی صد کا ہدف رکھا گیا تھا جس کو زیادہ سے زیادہ 6% فی صد مانا جاسکتا تھا۔ حقیقت میں سی پی آئی سے منسوب غیر یقینی اور بے ترتیبی حالت پیدا ہوئی اور اس نے افراط زر کے اندازوں کو غلط طریقہ سے پیش کیا۔ جبکہ افراط زر شرح پر لگاتار دھیان دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پالیسی ریٹ کی منتقلی نے فنڈس، بانڈس اور کریڈٹ مارکیٹ میں اتھل پتھل مچادی اس موقع پر تھوڑا کرنے کی ضرورت تھی۔ میرے خیال میں پالیسی ریٹ کے لئے موجودہ وقفہ کو بہت سمجھداری سے استعمال کرنا چاہئے اور معیشت کی بحالی کے لئے پر امید رہنا چاہئے لہذا میں موجودہ حالت کو برقرار رکھنے کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں۔  
ڈاکٹر مرڈل کے۔ ساگر کا خطاب

55. واضح طور پر اطلاع دینے کے مقصد کے لئے یہ اہم ہوگا کہ مانیٹری پالیسی موجودہ غیر یقینی حالات پر غور کرتے ہوئے بنائی گئی ہے۔ یہ مہلک وبا کے صدمہ میں غیر معمولی طور پر بنائی گئی ہے لہذا اس کی وقتوں کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ایسے میں جو ڈاٹا حاصل ہوئے ہیں وہ غیر معتبر اور نامکمل ہیں۔ غیر معمولی طور پر ان کو دہرانا اور پریشانی کا سبب بنانا اس کی صحیح پیش گوئی کرنا اس وبا کے دوران اور مشکل ہے۔ ابھی بھی اس کا ڈاکٹری علاج تلاش کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ راستہ معمول پر آ رہا ہے پھر بھی اس وبائی مرض جس کی اگلی لہر متوقع ہے۔

56. موجودہ حالات میں 2020-21 کے لئے گروتھ ریٹ کے تخمینہ پر پہنچنا مشکل لگ رہا ہے۔ لیکن یہ طے ہے کہ تخمینہ اپنے اندازہ سے کم ہی رہے گا جب بھی ہم کو ڈاٹا موصول ہوں گے۔ دوسری جانب افراط زر مزید اونچائی کی طرف جائے گا۔ جب تک یہ وبا ختم نہیں ہو جاتی معیشت کی بحالی کا راستہ مسدود دکھائی دے رہا ہے۔ اونچی فریکوئنسی کے اشارہ بتاتے ہیں کہ حقیقی کارکردگی بہتر ہو رہی ہے مئی میں یہ سکڑن کم ہوئی اور جون میں مزید کم ہوئی۔ اپریل کے لاک ڈاؤن کے مقابلہ جی ایس ٹی ریکوری بڑھی اس میں شامل ہیں ای۔ وے بلس، ریلوے ڈھلائی، پورٹ کارگو، سیمنٹ پروڈکشن، پٹرولیم کی کھپت خاص طور سے حوصلہ افزا ہے۔ پھر بھی کچھ استثنیٰ کے طور پر بجلی کا سامان اور ٹریکٹس اور اسی طرح کے دوسرے اشارے جون میں فروری کے مقابلہ 15% فی صد کم بتا رہے ہیں۔ سفر پر پابندی کی وجہ سے گاڑیوں کے رجسٹریشن، ریلوے اور ہوائی جہاز کے مسافر کم رہے۔ صنعتی ذرائع سے حاصل اشارہ اس بات کا مشورہ دے رہے ہیں کہ جولائی میں کچھ سدھار ہونے کی امید ہے۔ حالانکہ یہ بھی بہت مشکل ہے کہ کووڈ-19 کے چلتے 10% فی صد ریکوری بھی ہو سکے۔ اس رکاوٹ کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اس وبا کے خاتمہ کے بعد بھی صنعتی پیداوار میں بہت نقصان ہی رہے گا۔ حالانکہ کوشش کی جا رہی ہے کہ ایسی پالیسی بنائی جائے جس سے اس نقصان کی تلافی ہو سکے۔ ان حالات میں ایم پی سی گروتھ کے بارے میں دماغ میں رکھے ہیں اور ایک نرم افراط زر کے ہدف کا خاکہ تیار کر رہی ہے۔ یہ پیداوار کے دھڑام ہونے سے روکنے کے لئے کچھ خاص قدم اٹھا رہی ہے۔

57. اس وبا کی مدت میں افراط زر کی شماریات غیر واضح ہیں۔ شماریات کی اتھارٹیز کو ایک مدلل طریقہ کار اپنانا ہوگا اس لاک ڈاؤن کو سامنے رکھ کر انھوں نے اپریل اور مئی کے لئے افراط زر کے کوئی آنکڑے نہیں دیئے۔ حالانکہ جون کے ڈاٹا سے معلوم ہوتا ہے کہ افراط زر برداشت سے باہر ہے جب کہ بازاروں کو کور کرتے ہوئے قیمتوں کے شماریات 88% فی صد تک بہتر ہوئے ہیں جو اپریل کے 52% سے بہت زیادہ ہیں۔ ڈیلرس کی طرف سے بتائی گئی قیمتیں کم ہیں۔ اس سے یہ بات صاف نہیں ہے کہ اتنا فرق کیسا آ رہا ہے۔



حالانکہ صحیح فیصلہ جو ہم کر سکتے ہیں وہ ہمارے پاس حاصل اطلاعات سے ہوگا۔ ان سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ غیر مالیاتی فیکٹرز کی وجہ سے افراط زر دسمبر ماہ سے امید سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔ جون میں ایندھن اور غیر طعمی چیزوں میں افراط زر %5.4 فی صد تھا۔ پھر بھی صرف یہی اجزاء نہیں ہیں۔ بلکہ کچھ اور بھی وجوہات رہیں افراط زر بڑھنے میں۔ مثال کے طور پر گولڈ (سونا) نے افراط زر میں 34 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا۔ اگر ان سب کو یکجا کیا جائے تو مجموعی طور پر افراط زر %5.1 فی صد رہے گا، کیونکہ اس دوران کھانے پینے کے اخراجات میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

58. پالیسی کے لئے سوال یہ اٹھتا ہے کہ غذا کا افراط زر کب تک اونچا رہے گا کیا ہمیں اس کے معمول پر آنے کے کچھ اشارے مل رہے ہیں۔ مانسون بہتر ہو رہا ہے۔ پانی کی ذخائر بھر گئے ہیں غذا کا اسٹاک خوب ہے خریف فصل کی بوائی شروع ہو گئی ہے۔ لیکن پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ آلو اور پیاز کے داموں میں بہت تیزی آرہی ہے۔ پروٹین سے بھرپور خوراک میں مانگ بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ غذا کی قیمتوں میں چڑھاؤ سپلائی میں ابتری کی وجہ سے ہو رہا ہے اس لئے افراط زر امید سے زیادہ بڑھا رہا ہے۔ ایک وجہ اور ہے پٹرولیم مصنوعات پر بہت زیادہ ویلوائڈ ٹیکس اور کسائز لگا کر نا ہے۔ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ نے نقل و حمل کی قیمتوں میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ افراط زر کے خطرات قیمتوں میں اضافہ اور سپلائی چین (زنجیر) میں رکاوٹیں آنا، سپلائی لائن کو پھر سے بنانے میں آیا خرچ اور کم مقابلہ جاتی بازاروں کا ہونا اس لاک ڈاؤن میں خوردہ بازار میں زیادہ نفع کمانا بھی ایک وجہ رہی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے برس میں یہ افراط زر کتنا کم ہوتا ہے مانگ بڑھے گی اور زرعی سپلائی میں بہتری آئے گی۔

59. میرے خیال میں، پالیسی ریٹ میں کمی سے فروری 2019 سے ہی اثر پڑ رہا ہے جبکہ مارچ 2020 سے لکویڈٹی اور کریڈٹ معاملہ بھی آسان ہو رہے ہیں۔ ریٹ کم ہونے کی منتقلی نے پچھلی سہ ماہی میں لکویڈٹی نے مالیاتی بازاروں کے پھیلاؤ میں روح پھونک دی۔ خاص طور سے کارپوریٹ بانڈس کے اجراء میں زبردست تیزی آئی جولائی ماہ میں آل انڈیا مالیاتی ادارے اور ہاؤسنگ فنانینس کمپنیوں نے اپنے کمرشیل پیپرز کے ذریعہ بہت سے فنڈس اکٹھا کر لئے۔ ان کے پیپرز نے ریورس ریپوریٹ سے بھی کم میں (ویڈیڈ اوسط ریٹ) عوام سے رقم اگاہ لی۔ ریٹ میں مزید کٹوتی انٹریسٹ ریٹ کی چال کو اور آسان بنا دے گا جب تک افراط زر کے راستہ کو روک نہ لیا جائے جب بازار اور بنیادی اصول کبھی کبھی ساتھ میں ناپتے ہیں او آپسی تعلقات جب خراب ہو جاتے ہیں تو بازار کے بہتر ہونے میں خطرات بڑھ جاتے ہیں ایسے میں پالیسی کو ضرورت ہوتی ہے کہ اس خلاء کو کس طرح بھرا جائے اور بڑھتے ہوئے دباؤ کو کس طرح برداشت کیا جائے۔ ایسا ہونے پر قرض کی واپسی اور برے قرضوں کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ مالیاتی کارروائیوں کے اثرات اور اس خلاء کو نزدیک سے مشاہدہ کر کے ڈیمانڈ میجمنٹ پر کام کیا جائے۔ درمیانی مدت میں گروتھ پر خطرات منڈرانے لگتے ہیں اگر ہم میکرو مالیاتی استحکام کی قربانی دیں گے کچھ مدت کے لئے تو زیادہ دقتیں آئیں گی۔ اس کے علاوہ عقلی طور پر یہ باور ہوتا ہے کہ مالیاتی پالیسی بنانے والے غیر یقینی حالات پر کم توجہ دیں بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ مصلحت پسندی سے کام لیں اور بار بار پالیسی میں رد و بدل نہ کریں اس سے افراط زر کو برداشت کے اندر قابو کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ دور میں ہمارا اعتماد لیول بہت نازک ہے اور شرح میں کٹوتی کی مالیاتی منتقلی ابھی بھی پائپ لائن میں ہے۔

60. مندرجہ بالا سبھی باتوں پر غور کرتے ہوئے میں پالیسی شرح کو بغیر کسی تبدیلی پر رکھنے کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں اور قرارداد میں صلح پسندی کو پسند کرتا ہوں اور وقت مسلسل گروتھ کی ضرورت ہے۔ اور افراط زر میں کمی لانے کے لئے موجودہ خلاء کو اس طرح بھرا جائے جس سے افراط زر ہدف کے اندر رہی رہے۔

ڈاکٹر مشیل ویب رتا پاترا کا خطاب

61. مہلک وبا کے پھوٹ پڑنے کے بعد سے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ذریعہ پالیسی مرتب کرنے میں شامل کیا گیا ہے گروتھ کو افراط زر سے جوڑ کر کام تفویض کرنا۔ 2020-21 کے پہلے نصف میں بہت سے سیکٹرز میں سکڑاؤ کے مد نظر اس وے انگ اسکیم سے چھٹکارا پایا



جائے۔

62. نامیدی کے ساتھ یہ کہا جاسکتا ہے ان مہینوں میں افراط زر نے ایم پی سی کی کارروائیوں کو حیرت زدہ کر دیا ہے وہ اس کو حل کرنے میں پریشان ہے کہ کس طرح سے گروتھ کو زندہ کیا جائے اور معیشت میں کووڈ-19 کے اثرات کو کم کیا جائے۔ اپریل اور مئی 2020 کے لئے صارف قیمت انڈیکس (سی پی آئی) کے غیر متوقع جھوٹے الزام شدہ آنکڑے اور سپلائی میں رکاوٹیں و بے رحمانہ قیمتوں میں اضافہ نے مانیٹری پالیسی کی گرفت سے باہر کاراستہ دکھا دیا اس سے بہت پیچیدگی پیدا ہوگئی اور افراط زر بہت بڑھ گیا۔

63. بہت زیادہ غیر یقینی حالات کے درمیان نزدیکی نظر یہ میں دو نتائج ممکن ہیں ان نظیروں سے اکیلے باہر نکلنے کے۔ 2016-17 کے تجربہ کی بنیاد پر اچھا نتیجہ بھی نکل سکتا ہے جبکہ دیری سے بازار میں آمد اور کم خطرات والا سپلائی مینجمنٹ غذائی افراط کی وجہ بن سکتا ہے۔ جو اس سال جولائی میں 8% فی صد جو اگست میں اپنے آپ کم ہو گیا تھا۔ پورے سال کے لئے یہ اوسطاً 4.5% فی صدر ہا تھا۔ اس کے برخلاف 2009-10 میں برے نتائج سامنے آئے تھے گھریلو افراط زر پر دباؤ بہت زیادہ تھا کیونکہ اس وقت مانسون بھی ہم سے روٹھ گیا تھا دوسری وجوہات بھی بڑھتے افراط زر پر اثر انداز رہی تھیں۔ مالیاتی ایکشن میں دیری ہوئی گروتھ کی رفتار بھی دھیمی ہوگئی افراط زر بے قابو ہو گیا اور لگاتار 13 ویں مرتبہ پالیسی ریٹ بڑھائے گئے پھر بھی افراط زر بے لگام رہا۔ 2009 کے تجربات آج کے دور سے بہت مماثلت رکھتے ہیں۔ حالانکہ اس میں ایک بڑا فرق ہے۔ 2009-10 میں پوری دنیا مندی کی چپیٹ میں تھی بھارت اس مندی سے باہر نکل آیا کیونکہ اس وقت ہماری جی ڈی پی گروتھ بہت مضبوط تھی اور یہ 8% فی صد کے قریب تھی۔ 2020-21 میں ہندوستان کی جی ڈی پی تاریخ میں سب سے نچلے پائیدان پر ہے۔ 2009-10 کے تجربہ میں ایک سبق ہے۔ ہندوستان میں غذائی قیمتیں افراط زر بہت اہمیت رکھتی ہیں یہ میکرو اکنامک کے استحکام کو بری طرح متاثر کرتی ہیں۔

64. موجودہ وقت میں افراط زر برداشت کی حد سے اوپر پہنچ گیا۔ مانیٹری پالیسی فریم ورک کے تحت تکنیکی طور پر غور کرنے کا مقام ہے اس وقت مانیٹری پالیسی کی ناکامی ہی دکھائی دے رہی ہے یہ سب اس وقت ہو رہا ہے گذشتہ چار سالوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے ہم نے افراط زر کو برداشت کی حد کے اندر رکھا بلکہ ہم یوں کہیں کہ ہم ہدف کے قریب ہی رہے۔ اس سے ملک کی ساکھ میں اضافہ ہوا سرمایہ کاروں کا اعتماد ہم کو ملا ہماری امیدیں پروان چڑھیں نتیجتاً ہماری مانیٹری پالیسی ایک ٹھراؤ پر برقرار رہی جبکہ خلاء بھی موجود ہے کہ ہم اپنے وعدوں کو نبھائیں اور گروتھ کو آگے بڑھائیں اور اس طرح کووڈ-19 کے اثرات کو زائل کر دیں۔ اگر افراط زر برداشت کے ہدف سے اونچا بنا رہتا ہے ایک یا زیادہ سہ ماہیوں تک تو مانیٹری پالیسی کو اس کے تدارک کے لئے کوئی سخت قدم اٹھانا پڑے گا۔ تاکہ عام لوگوں کو راحت مل سکے۔ سوال یہ ہے: کیا ہماری معیشت وائرس تباہ کاریاں جھیلے گی، کمزور یا ست بنے گی؟ ایم پی سی پہلے ہی اپنی تشویش کا اشارہ کر چکی ہے کہ ہم کو ایسے قدم اٹھانا ہوں گے جس سے افراط زر کو ہدف تک لانے میں یقین ہو جائے۔ اس نے متفقہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کر دیا ہے کہ مانیٹری تشکیل اور برتاؤ کے مقصد کے لئے اپریل اور مئی کے سی پی آئی پرنٹس کو سی پی آئی سیریز سے الگ کر دیا جائے۔

65. آگے آنے والا منظر خوفناک ہے: اگر اس میں سدھار ہو جائے پھر بھی کیونکہ امید بہت کم ہے۔ دھیمی ریکوری سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حالات بہتر ہونے سے پہلے مزید خراب ہوں گے۔ لاک ڈاؤن میں چھوٹے ملنے کے باوجود بھی ہمارے حوصلوں میں کمی کی وجہ سے اس میں بہتری نہیں ہو رہی ہے۔ معیشت کی پائیدار بازیابی ایک برقرار رہنے والی پالیسی پر منحصر ہے اس سے مختلف سیکٹرز میں ایکٹیویٹیز شروع رہتی ہیں اس سے روزگار ملتا ہے، ذریعہ معاش بڑھتا ہے۔ لوگ ادھر سے ادھر گھومتے ہیں اس سے صحت کو سپورٹ ملتا ہے اور ویکسن کے حصول کی امیدیں بڑھتی ہیں۔ مالی دباؤ میں کمی آتی ہے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور مالیاتی استحکام پیدا ہوتا ہے۔ اس سے مانیٹری پالیسی مہلک وبا کے اثرات کو کم کر دے گی۔ سپلائی چین کو بڑھانا ہوگا، ناکافی حالات سے باہر نکلنا ہوگا اس آپسی تعاون کی اسٹریٹیجی میں کمی سے مانیٹری پالیسی کے پاس کوئی موقع (آپشن) نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ ایم پی سی سے ہم آہنگی اختیار کرے جو کہ کل ملا صارف قیمت انڈیکس کے لئے درمیانہ مدت کا ہدف رکھے۔ اور یہ ہدف 4% کا ہو اور اس کا بینڈ 2%-1% فی صدر ہے تب ہی گروتھ میں معاون ہو



سکیں گے۔

66. اس موقع پر میں موجودہ پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ میں پھر دہرانا چاہتا ہوں کہ وہ افراط زر جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے اس کے خطرناک صدموں سے ہم کو بچنا ہوگا ہماری معیشت متنبہ کر رہی ہے کہ ایم پی سی کو چاہئے کہ وہ ہم رنگی کو برقرار رکھے۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ افراط زر قابو میں آجائے گا۔

جناب شکتی کانت داس کا خطاب

67. گھریلو معیشت کے لئے آثار بہت زیادہ غیر یقینی ہیں کیونکہ کووڈ-19 کا اثرات پہلے اندازے کے مقابلہ زیادہ خطرناک دکھائی دے رہے ہیں۔ عالمی معیشت بھی غیر محفوظ ہے وہ بھی اس وبا کے نشانہ پر ہے اس سے کمیونٹی انفیکشن بڑھ رہا ہے اور اس کی دوسری لہر کا خطرہ ہے۔ امریکہ اور یورپ نے 2020 کی دوسری سہ ماہی کے لئے ریکارڈ کمی کو رکھا ہے ابھرتی ہوئی معیشتوں نے بھی پیداوار (صنعتی) میں گرواٹ کا اندیشہ رکھا ہے۔ ہائی فریکوئنسی اشارات یہ صلاح دے رہے ہیں کہ جولائی میں تیزی آئے گی لیکن خطرات بھی بڑھیں گے۔ اس پس منظر میں عالمی مالیاتی بازاروں کی کارکردگی ہمیں حوصلہ دے رہی ہے ہم بھی اپنی ای ایم ای ز کے لئے معاشی بنیادی اصولوں کو توجہ کر خطرات کو دور کرتے ہوئے مالیاتی استحکام حاصل کر سکتے ہیں۔

68. ابھی حال میں آٹوموبائلز (ہول سیل)، بجلی پیداوار اور ای۔وے۔ بلس کا اجراء پر شائع ڈاٹا سے یہ اشارہ ملتے ہیں کہ ہماری گھریلو معیشت میں معتدل بحالی ہو رہی ہے۔ سرمایہ کاری کے بارے میں اشارہ مل رہے ہیں کہ جون میں سیمنٹ اور اسٹیل پروڈکشن کچھ اعتدال پر آیا ہے اور سکٹرن میں کچھ کمی آئی ہے جو بالترتیب %6.9 فی صد اور %33.8 فی صد دکھائی دی ہے یہ پچھلے دو ماہ (سیمنٹ میں سکٹرن %21.4 فی صد مئی میں اور %85.3 اپریل میں جبکہ اسٹیل میں سکٹرن مئی میں %43.1 فی صد اور اپریل میں %78.7 فی صد تھی) دیر سے سہی، پھر بھی دیکھا گیا ہے جون میں ریکوری میں تھوڑا اضافہ ہوا ہے کیونکہ ملک میں کچھ ایکٹیویٹیز دھیرے دھیرے شروع ہونے لگی تھیں۔ لیکن یہ پھر سے ابتری کی طرف مائل ہونے لگیں کیونکہ وبا کی پھر سے شدت آنے پر کچھ ریاستوں میں دوبارہ لاک ڈاؤن لگا دیا گیا۔ زرعی سیکٹرنے ضرور امید کی کرن برقرار رکھی۔ دھنی پچھی مانسون نے کافی بڑے علاقہ کو سیراب کیا جس کی وجہ سے بڑے علاقہ میں خریف کی فصل کی بوائی شروع ہوئی۔ دیہی معیشت مضبوط ہوئی کھاد کی بکری اور ٹریکٹرز کی فروخت خوب بڑھی۔ موٹر سائیکل کی فروخت میں اضافہ ہوا۔ اس سے کنزیومر گڈس (صارف اشیاء) کی نقل و حمل ہوئی۔ مضبوط زرعی پیداوار نے نہ صرف دیہی مانگ میں اضافہ کیا بلکہ اس سے آگے آنے والے وقت میں کھانے پینے کی قیمتوں میں کمی آئے گی اور افراط زر پر دباؤ کم ہوگا۔

13.69 جولائی 2020 کو این ایس او کی سی پی آئی پر پریس ریلیز نے اپریل اور مئی کے لئے سی پی آئی انڈیکس اور ساتھ ہی عارضی طور پر جون کے لئے افراط زر کے بارے میں شائع کیا۔ 2020-21 کی پہلی سہ ماہی کے لئے افراط زر کی ٹیڑھی کرو لائنس اندازہ سے زیادہ تبدیل نکلیں اس سے افراط زر کی غیر یقینی کیفیت کے بارے میں نظریہ قائم ہوا۔ حالانکہ این ایس او نے سب سے اچھی پریکٹس کا سہارا لیا تھا اپریل مئی کے لئے سی پی آئی انڈیکس کا لیکن مومینٹم قائم نہ رہ سکا۔ اس لئے مانیٹری پالیسی کی تشکیل میں سی پی آئی سیریز میں بریک دیا گیا ہے۔

70. خوراک سے منسوب افراط زر نے اپریل۔ مئی 2020 میں پہلے کے اندازہ سے کہیں زیادہ تیزی سے اوپر کی طرف چھلانگ لگائی جون 2020 میں فوڈ انفیکشن سب سے زیادہ اونچائی پر رہا جبکہ سبزیوں کے دام اعتدال پر رہے۔ پروٹین کی بنیاد پر خوراک سے متعلق اشیاء میں افراط زر کا دباؤ زیادہ رہا۔ اس کے علاوہ تیل، مصالحوں اور چکنائی والی چیزوں میں مہنگائی لاک ڈاؤن سے پہلے ہی بڑھی ہوئی تھی وہ اور بڑھ گئی اور یہ افراط زر دو ہندسوں پر پہنچ گیا۔ اس کے علاوہ سی پی آئی سے منسوب انڈیکس جس میں فوڈ اور ایندھن کے دام شامل نہیں تھے اس میں بھی افراط زر اپریل مئی میں مارچ کے مقابلہ 100-90 بنیاد پوائنٹس اُچھل گیا۔ جون میں اس میں اور اضافہ ہو گیا کیونکہ افراط زر کے دباؤ سے پان، تمباکو، شراب، ٹرانسپورٹیشن اور موصلات کے ذرائع میں بہت اضافہ ہوا اس کا اثر دوسری اشیاء پر بھی پڑا



نتیجتاً جون میں ہیڈ لائن انفلیشن 6% فی صد سے زیادہ رہا۔ گھریلو اشیاء پر افراط زر کے اندازہ کے لئے آر بی آئی نے جولائی میں سروے کرایا اس سے نتیجہ نکلا کہ اگلے تین ماہ میں یہ 10 بنیادی پوائنٹس اور بڑھے گا۔ ایک سال کے بعد کی افراط زر متوقع طور پر کچھ کم رہے گا۔

71. حالیہ مہینوں میں افراط زر کے بڑے ڈرائیورس، یعنی سپلائی چین میں رکاوٹیں آئیں اور یہ مقامی لاک ڈاؤن کی وجہ سے ہوا، اس کے علاوہ ویٹ اور ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ (پٹرولیم پروڈکٹس پر) سے سبزیوں اور پروٹین سے بھرپور اشیاء کی قیمتیں بڑھیں اور شماریات کے نتیجہ بتاتے ہیں کہ 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں افراط زر میں مزید اضافہ ہوگا۔ نزدیکی مستقبل میں قیمتوں پر مزید دباؤ بڑھے گا کیونکہ مقامی لاک ڈاؤن کی وجہ اور قیمتوں میں اضافہ سے نیز مانگ میں کمی یہ ایسے فیکٹرز ہیں کہ کووڈ-19 کے بعد کے منظر میں بھی اس میں راحت ملنے کی امید کم ہی ہے۔

72. خوراک اور سی پی آئی میں افراط زر کی بڑھوتری ہماری گرتھ پر اثر انداز ہوگی یہ ہمارے لئے تشویش کا باعث ہے۔ ملکی حالات پر سروے یہ بتاتا ہے مانگ کی طرف سے افراط زر متاثر کرے گا۔ سپلائی میں گڑبڑ اور بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کی وجہ سے کووڈ-19 کے بعد کے ماحول میں بھی افراط زر پر قابو پانا مشکل نظر آتا ہے۔ ہم کو ملک میں سپلائی لائن کو بحال کرنا ہوگا جہاں تک کھانے کے تیل کا معاملہ ہے ہم امپورٹ (درآمد) کے ذریعہ گھریلو مانگ پوری کر سکتے ہیں ہمیں امپورٹ ڈیوٹیز پر راحت دینا ہوگی۔ دالوں کو بھی امپورٹ کر کے ہم گھریلو مانگ میں یہاں کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ ان اشیاء کی تقسیم کا بندوبست بھی ٹھیک سے کرنا ہوگا۔ اگلے سیزن میں ہم کو دالوں اور خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کی کوشش کرنا ہوگی۔ پٹرولیم (خام تیل) پر ایکسائز ڈیوٹی بھی کم کر کے مہنگائی پر روک لگائی جاسکتی ہے۔ اور اس طرح معیشت پر دباؤ کم کیا جاسکتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 2020-21 کے دوسرے نصف میں بہتر مانسون اور ٹرانسپورٹیشن میں بہتری سے افراط زر کو اعتدال پر لانے میں مدد ملے گی۔

73. اگر ہم گرتھ کو دیکھیں، دیہی معیشت میں مضبوطی کی امید ہے جبکہ صنعتی اور خدمات ایکٹیویٹیز میں دھیرے دھیرے بحالی دکھائی دے رہی ہے۔ موجودہ مندی (سلو ڈاؤن) سے باہر نکلنا اس بات پر منحصر ہے کہ سپلائی میں رکاوٹیں و مانگ کے حساب سے خرچ خاص طور سے غیر ضروری اشیاء اور خدمات سے متعلق کووڈ-19 و باکی وجہ سے حصار اور لاک ڈاؤن ختم کب ہوتا ہے۔ دیہی اشارہ اچھے مانسون کی وجہ سے بہتر خریف فصل کی بوائی پر بہتر گرتھ بتا رہے ہیں۔ دیہی روزگار بھی بڑھے گا۔ اگر ایسا ہوا تو مانگ میں اضافہ ہوگا۔ لمبے اشارہ تو یہ بتا رہے ہیں کہ ابھی کافی دنوں تک سیاحت، اور موج مستی کے سیکٹرز دبے ہی رہیں گے، مانگ بھی کم ہی رہے گی ان کی بحالی میں وقت لگے گا۔ آر بی آئی کے جولائی کے سروے یہ بتا رہے ہیں کہ ایک سال بعد کچھ بہتری کی امید ہے۔ باہری مانگ کمزور رہے گی۔ البتہ مینوفیکچرنگ فرمیں خوش آئند جواب دے رہی ہیں گھریلو مانگ 2020-21 کے آخری نصف اور 2021-22 کے پہلے سہ ماہی تک دھیرے دھیرے بہتر ہوگی۔ اس کی وجہ سے سرمایہ کاری میں دیری ہوگی۔ ان سب کے مد نظر اس سال جی ڈی پی سکڑی ہی رہے گی۔ اور کل ملا کر 2020-21 پورے سال گرتھ منفی ہی رہے گی۔

74. غیر یقینی آثار اور شدید دباؤ کے ماحول میں ریزرو بینک نے فروری 2020 سے ہی لکویڈٹی انتظام کے لئے روایتی وغیر روایتی قدم اٹھائے ہیں۔ ہم نے لکویڈٹی کے لئے 9.57 لاکھ کروڑ روپیہ سسٹم میں ڈالے ہیں جو جی ڈی پی کا قریب 4.7% فی صد ہے۔ اس سے گھریلو مالیاتی حالات میں بہتری آئے گی۔ ہم نے یہ سب ایم پی سی کی سفارشوں کے تحت ہی کیا ہے۔ ہم نے بینکوں کے ذریعہ نئے لون پر لینڈنگ ریٹ 162 بنیادی پوائنٹس پر منظوری دینے کو کہا ہے۔ اس میں سے 91 بنیادی پوائنٹس کی منتقلی 2020 مارچ سے جون تک دکھائی دی ہے۔

75. میں اکتوبر 2019 سے بار بار اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ مانیٹری پالیسی کو معیشت میں بازیابی کے طریقوں کو بڑھانا ہوگا۔ حالانکہ ابھی بھی مزید مالیاتی ایکشن کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر یہ زیادہ اہم ہے کہ ہم اپنی بارور کو خشک رکھیں اور موقع پر آگ لگائیں۔ میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ ہم کچھ انتظار اور کریں اور پالیسی ریٹ میں 250 بنیادی پوائنٹس تک کی جو کمی ہم نے اب تک فروری



2019 سی کی ہے اس کا نتیجہ دیکھیں اگر مزید کمی کی ضرورت ہو تو اس پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ افراط زر کی غیر یقینی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے ہم کو محتاط رہ کر دیکھنا ہوگا کہ افراط زر میں مزید کھینچاؤ نہ ہو اس کے لئے ہمیں کچھ اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ سپلائی بہتر ہو سکے۔ چونکہ معیشت ابھی بھی روئے زوال ہے پہلی چیز گروتھ بڑھانا ہے ہم گروتھ کے لئے کوشش کریں اور افراط زر کو بڑھنے سے روکنے کی کوشش کریں، سپلائی بہتر بنائیں اور قیمتوں کو قابو میں رکھیں۔ ان سبھی نظریوں پر غور کرتے ہوئے میں پالیسی ریٹ کو ایسے ہی بنے ہی رہنے کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں۔

پریس ریلیز: 2020-2021/214

(یوگیش دیال)  
چیف جنرل منیجر